434462 ـ خواتین میں جذبات پیدا کیے گئے ہیں ان کے کیا فوائد ہیں؟

سوال

عورت کو اللہ تعالی نے جذبات عطا کیے ہیں، اس کا کیا فائدہ ہے؟ یہاں یہ نہ بتلایا جائے کہ بچوں کے لیے ممتا اور قلبی شفقت اور رحمت بڑی ضروری ہوتی ہے۔!

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جذبات اور احساسات بلکہ انسان کا سارے کا سارا وجدانی پہلو ہی اللہ تعالی کی بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، اگر انسان میں اللہ تعالی نے یہ پہلو نہ رکھا ہوتا تو انسان روبوٹ کی طرح ایک آلہ ہوتا کہ جس کے ہاں زندگی کا کوئی مفہوم ہی نہیں ہے، نعمتیں کیا چیز ہیں؟ اسے معلوم نہ ہوتا، انسان نہ خوشی کا اظہار کرتا نہ ہی مسرت کا، کسی پر اسے نہ ترس آتا اور نہ ہی شفقت کرتا، انسان جذبات اور احساسات سے عاری ہوتا، انسان کسی کو نہ معاف کرتا نہ ہی در گزر سے کام لیتا، بلکہ اسے کسی قسم کا دکھ اور تکلیف بھی نہ ہوتی، خوشی اور غضب کا اس میں کوئی تصور ہی نہ ہوتا۔

مندرجہ بالا تمام احساسات حتی کہ غم اور غصہ بھی انسان ہونے کے ناتے انسان اور انسانی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

دوم:

جذبات ہی ہیں جو زندگی کو مختلف رنگ دیتے ہیں اور زندگی کی قدر عیاں کرتے ہیں، چنانچہ جذبات ہماری زندگی کا انتہائی اہم ترین حصہ ہیں، یہی جذبات ہمیں اپنے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں ، اور یہی معلومات ہماری بقا کی لے لیے ضروری شرط ہیں ، یہی جذبات ہمیں صلاحیت فراہم کرتے ہیں کہ ہم اپنے لیے مفید اور خطرناک چیزوں میں تفریق کر سکیں۔

جو کوئی بھی لوگوں کے جذبات کا مطالعہ کرے گا وہ محسوس کرے گا کہ جذبات ایک چیز نہیں ہے۔ بلکہ اس میں مختلف اہمیت کے حامل کئی اجزا شامل ہیں یعنی قدرتی احساسات، رویے، اور معلومات عامہ سمیت سماجی ماحول

اور سماجی ماحول کا سیاق و سباق کہ جن میں ہمارے رد عمل سے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

سوم:

آپ کے سوال سے عیاں ہے کہ آپ خواتین میں پائے جانے والے جذبات کے مفید ہونے کی قائل ہیں؛ کیونکہ خاتون اپنے بچے پر ممتا نچھاور کرتی ہے، لیکن صرف اس چیز پر نظر رکھنے سے احساسات اور جذبات کے بڑے فائدے کو ہم نظر انداز کر دیتے ہیں، اور وہ یہ ہے کہ: انہی احساسات اور جذبات کی بنا پر ہم اپنے آپ پر ترس کھاتے ہیں، اپنا خیال رکھتے ہیں، اور جذبات کے دوران اپنی ذات کو انہی احساسات کی بنیاد پر کنٹرول میں رکھتے ہیں تا کہ ہم ذہنی اور عملی دونوں طرح صحیح راہ پر گامزن رہیں، یہی سب چیزیں انسان کو اپنے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا کرنے کی جانب لے جاتی ہیں کہ انسان اللہ تعالی کے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے، تو کوئی بھی چیز اللہ تعالی نے ہمیں عطا کی ہے اس چیز کی وجہ سے ہماری اللہ تعالی کے لیے عبدیت میں کچھ نہ کچھ کردار اور حصہ ضرور ہوتا ہے۔

چنانچہ اگر ہمارے اندر محبت کے جذبات نہ ہوتے تو ہم اللہ تعالی سے محبت کیسے کر سکتے تھے؟

اگر ہمارے اندر احسان مند ہونے کے جذبات نہ ہوتے تو ہم اللہ کا شکر کیسے ادا کر سکتے تھے؟

اگر ہمارے اندر غصے کے احساسات نہ ہوتے تو شریعت الہیہ کی پاسداری نہ ہونے پر ہم غصے کا اظہار کیسے کر سکتے تھے؟

اگر ہمارے اندر دوسروں کے بارے میں نرمی اور شفقت کے جذبات نہ ہوں تو مخلوقات پر کیسے ترس کھا سکتے تھے؟ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو ترس نہ کھائے اس پر بھی ترس کوئی نہیں کھاتا۔

اللہ تعالی نے عورت کو جذبات دے کر اس لیے پیدا کیا ہے کہ اس کے جذبات کے ذریعے مرد میں موجود عملی پہلو کو عورت کی نرمی کے ساتھ اعتدال میں لایا جا سکے اور مرد کی کامل قوت بھی برقرار رہے، چنانچہ فرمانِ باری تعالی ہے: هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ترجمہ: وہی ذات ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ مرد اپنے جوڑے سے سکون حاصل کرے۔[الاعراف: 189]

انسان کے احساسات عمومی طور پر انسان کی تخلیق کا ایسا جزو ہیں جو انسان سے کبھی بھی کسی بھی صورت میں الگ نہیں ہو سکتے، اور یہی چیزیں مل کر انسان کو زندگی میں کامیاب بناتے ہیں اور اپنے رب کا عبادت گزار بناتے ہیں۔ جبکہ عورت کے احساسات بھی اس کی تخلیق کا ایسا حصہ ہیں جو عورت کو پر لطف ہوا کے جھونکے میں بدل دیتا ہے اور زندگی میں رنگ بھر جاتے ہیں، اور عبدیت کی ایسی شکل سامنے آتی ہے جس میں ایمان کی تمام شاخیں عیاں ہو جاتی ہیں۔ اس سارے عمل کو عورت کے جذبات اپنی گود میں لیے ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق سچ اور حق فرمایا: (مجھے تو اس کی محبت عطا کی گئی ہے۔) اس حدیث کو صحیح مسلم: (2435) نے روایت کیا ہے۔

واللہ اعلم